شاہد حسین رزاقی

تاثرات

گذشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی یوم اقبال منا کر عصر حاضر کے عظیم ترین شاعر، پاکستان کے ملی مفکر اور نظریۂ پاکستان کے خالق کو ہدیۂ عقیدت پیش کیا گیا۔ جیسا کہ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے اس موقع کے لیے اپنے پیغام میں فرمایا ہے اقبال محض ایک شاعر اور فلسفی نہ تھے بلکہ حکمت و دانش کا سرچشمہ اور ہماری آزادی کے علمبردار تھے۔ انھوں نے ہماری ملی تحریک کو وہ گراں قدر نظریاتی اساس دی جو قیام پاکستان پر منتج ہوئی۔ ان کی تعلیمات میں پاکستانی قومیت کا ایک قابل قدر تصور ہے جو ہر قسم کی تنگ نظری، تعصب اور عدم رواداری سے پاک ہے۔ انھوں نے بڑی کامیابی کے ساتھ اپنے افکار و نظریات کو شاعری کے سانچے میں ڈھالا اور مسلمانوں کی روحانی اور ذہنی تربیت کا لازوال کارنامہ سر انجام دیا۔ چنانچہ ہمارا یہ فرض ہے کہ اقبال کی یاد مناتے وقت ان کے فلسفے اور شاعری کی محض زبانی تعریف پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر صداقت پسندی، سائنسی تحقیق و تجسس اور تخلیقی و تعمیری جد و جہد کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائیں۔

پاکستان میں اقبال کے افکار و نظریات پر تحقیقی کام کرنے کے لیے کئی ادارے اور ان کی تعلیمات کی اشاعت کی غرض سے کئی انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ اقبال کے متعلق سینکڑوں کتابیں اور ہزاروں مضامین لکھے جا چکے ہیں۔ اور یہ سب اس بات کا ثبوت ہے کہ اقبال کی عظمت کا احساس پوری طرح موجود ہے لیکن جس انداز میں اور جس طریقے پر کام ہو رہا ہے وہ بہت کچھ اصلاح طلب ہے۔ اور اس پر فوری توجہ کرنا ضروری ہے۔ اقبال کے خیالات کی وسیع اشاعت کے لیے ان کا کلام مختلف شکلوں میں اس طرح شایع کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ سب کے لیے قابل حصول اور سہولت بخش ہو جائے۔ بنگالی اور پاکستان کی علاقائی زبانوں کے علاوہ دنیا کی تمام اہم زبانوں اور بالخصوص ممالک اسلامیہ کی بڑی زبانوں میں اقبال کے کلام اور اہم تحریروں کا ترجمہ کیا جائے۔ اقبال نے نثر میں بھی بہت کافی لکھا ہے جس سے ان کے افکار و نظریات کو سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے اور جو ہماری ذہنی و فکری تعمیر کے لیے بہت اہم ہے۔ لیکن یہ تحریریں اب تک منتشر حالت میں ہیں۔ اور یہ بہت ضروری ہے کہ اقبال کے تمام مضامین، تقاریر اور اہم مکاتیب کے مجموعے پوری تلاش و تحقیق

ترتیب

تاثرات	....	۲
لاطینی رسم الخط کس لیے؟	محمد جعفر پھلواروی	۵
ابن تیمیہ کا تصورِ صفات	محمد حنیف ندوی	۱۲
انڈونیشیا میں قومی بیداری کا آغاز	شاہد حسین رزاقی	۴۱
سُود	چودھری محمد اسماعیل	۵۴
عبادت و عقل کا باہمی ربط	تشریحِ حدیث	۶۲
مطبوعات	....	۶۵

طابع ناشر	مطبوعہ	مقامِ اشاعت
پروفیسر ایم - ایم - شریف	انجمن حمایت اسلام پریس - لاہور	ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب،